

523

66:سورۃ التحریم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
66	سُوۡرَۃُ التَّحۡرِیۡم	مدنی	2	12	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 5 میں رسول اللہ (ﷺ) کو یاد دہانی کہ احکام الٰہی کو ہر چیز پر مقدم سمجھنا چاہیئے۔ اسی معاملہ میں بعض ازواج مطہرات کے ناپسندیدہ طرز عمل پر سخت الفاظ میں انتباہ ہے۔

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ ۚ تَبۡتَغِیۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِکَ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱﴾ اے نبی (ﷺ)! جس چیز کو اللہ نے آپ کے لئے حلال قرار دیا ہے اسے آپ اپنے اوپر کیوں حرام ٹھہراتے ہیں، کیا آپ اپنی بیویوں کی خوشی کی خاطر ایسا کرنا چاہتے ہیں؟ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

قَدۡ فَرَضَ اللّٰہُ لَکُمۡ تَحِلَّۃَ اَیۡمَانِکُمۡ ۚ وَ اللّٰہُ مَوۡلٰىکُمۡ ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾ بے شک اللہ نے اس قسم کی نامناسب قسموں کو توڑ دینا تم لوگوں پر فرض کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے، وہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے رسول اللہ (ﷺ) نے اپنی بعض ازواج کی خوشی کی خاطر کسی حلال چیز کے بارے میں قسم کھالی کہ آئندہ میں اسے استعمال نہیں کروں گا، جسے اللہ نے پسند نہ فرمایا

وَ اِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعۡضِ اَزۡوَاجِہٖ حَدِیۡثًا ۚ اور جب پیغمبر (ﷺ) نے اپنی کسی

بیوی سے راز کی ایک بات کہی فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ پھر جب اس نے یہ راز کی بات کسی دوسری کو بتا دی تو اللہ نے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کو اس افشائے راز کے بارے میں آگاہ کر دیا، پھر پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) نے راز افشا کرنے والی بیوی کو اس بات کا کچھ حصہ تو جتا دیا اور کچھ حصہ نظر انداز کر دیا فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ پھر جب پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) نے اسے جتایا تو وہ تعجب سے کہنے لگی کہ آپ کو میری اس بات سے کس نے آگاہ کیا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۳ پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) نے جواب دیا کہ مجھے اس نے آگاہ کیا جو سب کچھ جانتا ہے اور ہر چیز سے خوب باخبر ہے اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ اگر تم دونوں ازواج اللہ کے سامنے توبہ کر لو تو بہتر ہے کہ تمہارے دل تو اس کی طرف مائل ہو ہی چکے ہیں وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۴ اور اگر تم پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرو گی تو یاد رکھو کہ اللہ ان کا حامی و مددگار ہے اور جبرئیل اور نیک مسلمان بھی ان کے ساتھ ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے بھی ان کے مددگار ہیں عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓىِٕحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ۵ اور اگر پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) تمہیں طلاق دے دیں تو کچھ بعید نہیں کہ ان کا رب بہت جلد انہیں تم سے بہتر بیویاں عطا کر دے

جو فرمانبردار، ایماندار، اطاعت گزار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والی ہوں خواہ پہلے شادی شدہ زندگی گزار چکی ہوں یا کنواری ہوں۔ اس آیت میں اللہ رب العالمین کی طرف سے ایک اچھی بیوی کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہی بات اپنے صحابہ سے اس طرح فرمائی کہ "شادی کے لئے عورت کی چار باتیں دیکھی جاتی ہیں، مال، نسب، خوبصورتی، دین، تجھے دیندار کو حاصل کرنا چاہئے۔" [صحیح بخاری]